787

مختصر تذکرہ

سوانح حیات مبارک

حضرت خواجہ سلیمانی چشتی رحمتہ اللہ علیہ

فیض بخش للھی

تالیف، انتخاب

خلیفہ مدنی تونسوی

مرتب

مکتبہ سلیمانیہ چشتیہ تونسہ شریف

(PDF)

25 ذیقعدہ 1445ھ

3 جون 2024ء

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یا قیوم
یا حی
مرقد مبارک

سوانح حیات مبارک
حضرت خواجہ فیض بخش للہی سلیمانی چشتی
رحمتہ اللہ علیہ ساکن للہ شریف ضلع جہلم

خصوصی اشاعت یوم وصال 26 ذیقعدہ

تحریر خلیفہ مدنی تونسوی

آپ کا اسم گرامی فیض بخش آپ کے والد محترم کا اسم گرامی عبدالحفیظ ہے ۔
حضرت خواجہ فیض بخش للہی رحمتہ اللہ علیہ کی ولادت تقریباً 1220ھ بمطابق 1805ء کے قریب للہ شریف ضلع جہلم میں ہوئی ۔
حضرت خواجہ فیض بخش للہی رحمتہ اللہ علیہ نے سب سے پہلے قرآن مجید حفظ کیا اس کے بعد فارسی و عربی کی ابتدائی کتابیں اپنے خاندان کے بزرگوں پڑھیں ۔ پھر گجرات (کاٹھیاوار)چلے گئے اور ایک عرصہ وہاں مقیم رہ کر علوم دینی کی تکمیل کی اور مروجہ علوم و فنون ، معقول و منقول میں مہارت حاصل کی ۔
تحصیلِ علم حدیث کےلیے دہلی کا سفر کیا ، اور

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں رہ کر علم حدیث کی تکمیل کی اور سندِ حدیث حاصل کی ۔
آپ نسباً تمیمی انصاری ہیں آپ کا شجرہ نسب صحابی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت تمیم انصاری رضی اللہ عنہ سے جا ملتا ہے
شجرہ نسب اس طرح ہے

حضرت خواجہ فیض بخش للہی رحمتہ اللہ علیہ
بن
عبدالحفیظ رحمتہ اللہ علیہ
بن
محمد اعظم رحمتہ اللہ علیہ
بن
مولانا کلیم اللہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
اللہ جوایا رحمتہ اللہ علیہ
بن
نور محمد رحمتہ اللہ علیہ
بن
محمد اسماعیل رحمتہ اللہ علیہ

بن

محمد دین رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

علاءالدین رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

سانسرا رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

ساوا رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

چیلا رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

خضر رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

مینو رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

کالا رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

شیہان رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

جہجن رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

محمد مقیم رحمتہ اللہ علیہ
بن
واگھر رحمتہ اللہ علیہ
بن
للّٰہ بزرگ رحمتہ اللہ علیہ
بن
ذوعلم رحمتہ اللہ علیہ
بن
طائی رحمتہ اللہ علیہ
بن
عمر رحمتہ اللہ علیہ
بن
رطب رحمتہ اللہ علیہ
بن
عبداللہ رحمتہ اللہ علیہ
بن
نذر رحمتہ اللہ علیہ
بن
حارث رحمتہ اللہ علیہ
بن
عبدالرحمن رحمتہ اللہ علیہ

بن

کلیہ رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

سامع رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

عصمت رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

محرا رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

نوفل رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

محرم رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

موسیٰ رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حرب رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

طائی رحمتہ اللّٰہ علیہ

بن

حضرت تمیم انصاری رضی اللّٰہ عنہ

(صحابی رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم) ۔

تکمیل علوم ظاہری کے بعد آپ کے اندر جذبہ خدا طلبی پیدا ہوا آپ کا رجحان مسلک وحدت الوجود کی طرف تھا اور اس پر اطمینان چاہتے تھے اسی زمانہ میں حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کا آفتابِ شہرت نصف النہار پر تھا چنانچہ خواجہ فیض بخش للہی رحمتہ اللہ علیہ حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کے حالات و کمالات سن کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہی کے ہورہے ۔

آپ ابتدائے عمر سے ہی ریاضت و مجاہدہ کرتے آئے تھے اب حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کی صحبت میں کُندن بن گئے حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں سلسلہء چشتیہ کا سلوک طے کیا اور آپ کی خدمت میں مصنفات شیخ اکبر محی الدین ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ کا درس بھی لیا ۔

1845ء کے بعد حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللہ علیہ نے آپ کو خرقہ خلافت عطا فرما کر حکم دیا کہ بیکانیر میں قیام پذیر ہو کر اشاعتِ سلسلہ کریں آپ اپنے مرشد کے حکم کے مطابق حصول

خلافت کے بعد بیکانیر جا کر مقیم ہو گئے اور سلسلہ
رشدو ہدایت کا آغاز کیا ۔ اس کے ساتھ ہی سلسلہ
تدریس بھی شروع کیا اس علاقہ کے بہت لوگ آپکے
حلقہء ارادت میں داخل ہوئے اور آپ سے علم ظاہری و
باطنی میں استفادہ کیا ۔
آپ تقریباً 5 سال تک بیکانیر میں قیام کرنے کے بعد
حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللّٰہ علیہ
کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت خواجہ محمد
سلیمان تونسوی رحمتہ اللّٰہ علیہ نے خصوصی توجہات
سے نوازا اور للّٰہ شریف میں قیام کرنے کا حکم دیا
چنانچہ آپ اپنے مولد للّٰہ شریف آکر مقیم ہوئے اور
سلسلہ ارشاد و تدریس جاری کیا اس علاقہ کے بھی
بہت لوگوں نے آپ سے ظاہری و باطنی علوم میں
استفادہ کیا ۔
آپ نے للّٰہ شریف میں ایک دینی درسگاہ قائم کی جس
میں آپ کے علاوہ دوسرے علماء بھی درس تدریس کا
کام کرتے رہے اور اس علاقہ میں علوم اسلامیہ کی
اشاعت ہوئی ۔
آپ کی اس درسگاہ سے سینکڑوں علماء حفاظ نے
اکتساب فیض کیا.
آپؒ کا شمار حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمان

تونسوی رحمتہ اللہ علیہ کے اجل خلفاء میں ہوتا ہے.
آپؒ صاحب کرامت ولی اللہ تھے. معاصر بزرگانِ دین کی روایات کے مطابق آپ کو مرتبۂ "محبوبیت" حاصل تھا.
آپؒ دنیا و اہل دنیا سے بے نیاز تھے اور تارک الدنیا کے لقب سے مشہور تھے.
حضرت خواجہ فیض بخش للہی رحمتہ اللہ علیہ کے دو صاحبزادے تھے
1 مولانا حافظ ناصرالدین رحمتہ اللہ علیہ
2 مولوی عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ

حضرت خواجہ فیض بخش للہی رحمتہ اللہ علیہ کا وصال 26 ذیقعدہ 1282ھ بمطابق 1866ء کو ذکر جہر کرتے ہوئے آپ کا انتقال ہوگیا اور مسجد کے پہلو میں اپنے عبادت خانہ میں مدفن کئے گئے ۔
آپ کا مزار اقدس للہ شریف تحصیل پنڈدادنخان ضلع جہلم میں واقع ہے
آپ کا عرس مبارک عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے ۔

الحمدللہ علیٰ ذلک

ماخذ کتاب نافع السالکین تتمہ ، حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی رحمتہ اللّٰہ اور ان کے خلفاء

طالب دعا
خلیفہ محمد ہادی
خلیفہ مدنی تونسوی

شیخ المشائخ قطب الاقطاب
حضرت خواجہ
شاہ محمد سلیمان تونسوی
رحمۃ اللہ علیہ
المعروف پیر پٹھان
کی سوانح حیات مبارکہ کی کتب ہمارے پاس
PDF فائل میں دستیاب ہیں
PDF